پاکستان اورامت مسلمہ اتحاد کے بجائے نفاق میں مبتلا ہیں، الطاف حسین

امت محمدیؐ بن کر دنیا کی تمام غیر مسلم قوتوں کی غلامی سے آزادی حاصل کرسکتے ہیں

کائنات کے تمام علوم کا منبع قرآن مجید رکھنے کے دعویدار مسلمان آج بھکاری بنے ہوئے ہیں

جب ہم غیر مسلموں سے کاروبار حکومت چلانے کیلئے بھیک، امداد اور قرضے حاصل کریں گے تو پھر ہمیں ان کا ڈکٹیشن بھی لینا ہوگا

پاکستان بھی ایک خودمختار ملک ہے ہماری بھی عدلیہ ہے، ریمنڈ ڈیوس کا کیس بھی عدالت میں ہے لہٰذا عدالت کو فیصلہ کرنے دیا جائے

ملک میں نظام کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ ملت اسلامیہ کیلئے بھی کام کرنا چاہتا ہوں خواہ اس کیلئے جان کی قربانی ہی کیوں نہ دینا پڑے

جشن عیدمیلادالنبیؐ کے سلسلہ میں علمائے کرام اور مشائخ عظام کے اجتماع سے ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔9، فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان اورامت مسلمہ اتحاد کے بجائے نفاق میں مبتلا ہیں، دنیا بھر میں مسلمان غیر مسلموں کے آگے محتاج ومجبور ہیں۔ جس دن ہم واقعتاً امت محمدیؐ بن گئے تو ہم دنیا کی تمام غیر مسلم قوتوں کی غلامی سے آزادی حاصل کرسکتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل لال قلعہ گراؤنڈ عزیزآباد میں جشن عیدمیلادالنبیؐ کے سلسلہ میں تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام کے ایک بہت بڑے اجتماع سے ٹیلی فون پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجتماع میں تمام مکاتب فکر کے جید علمائے کرام، مشائخ عظام، ذاکرین، نعت خواں حضرات مختلف مزارات مقدسہ کے نمائندوں، دینی جماعتوں اور مذہبی تنظیموں کے رہنماؤں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ ماہ ربیع الاول ایسا مقدس مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے جہالت کی تاریکیوں میں ڈوبے ہوئے معاشرے میں علم کی روشنی پھیلانے کیلئے نبی کریمؐ کو پیدا فرمایا اور نبی کریمؐ پر اپنی آخری کتاب قرآن مجید نازل کی جو رہتی دنیا تک انسانوں کی رہنمائی کرتی رہے گی۔ قرآن مجید ایسی کتاب ہے جس میں دنیا کے تمام علوم کے اشارے ملتے ہیں۔ دنیا میں انسانیت کی فلاح وبہبود کیلئے بڑے بڑے فلسفہ، نظریئے اور منشور پیش کیے گئے جن کا بغور جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوگا کہ ان تمام منشوروں میں قرآن مجید کی تعلیمات کا عکس دکھائی دے گا۔ احترام انسانیت، انسانی حقوق، ادب وآداب، والدین کے حقوق، اولاد کے حقوق، ہمسایوں کے حقوق، طلبا واساتذہ کے حقوق، غربت اور افلاس میں مبتلا افراد اور معاشرے کے تمام افراد کے حقوق کیلئے اللہ تعالیٰ نے اپنی آخری کتاب قرآن مجید کے ذریعہ اپنے احکامات انسانوں تک پہنچائے۔ اس کا نچوڑ حجتہ الوداع کے موقع پر حضور اکرمؐ کے آخری خطبہ میں ملتا ہے، جس میں نبی کریمؐ نے انسانوں کو یہ پیغام دیا کہ ''تم میں کوئی چھوٹا کوئی بڑا نہیں، کسی گورے کو کالے پر، کالے کو گورے پر، عربی کو عجمی پر، عجمی کو عربی پر، آقا کو غلام پر، غلام کو آقا پر، امیر کو غریب پر، غریب کو امیر پر کوئی فوقیت نہیں، فوقیت اسے ہے جو تقویٰ میں اعلیٰ ہو'' یعنی جو میرٹ پر پورا اترتا ہو، دنیا کے ہر منشور اور انسانیت کے پیغام کی ہر کڑی بلواسطہ یا بلاواسطہ نبی کریمؐ کے اسی آخری خطبہ سے ملتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم خوش نصیب ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں حضرت محمد مصطفیٰ کی امت میں پیدا کیا۔ امت ایک ہی ہوتی ہے اور امت میں چھوٹے موٹے اختلافات ضرور ہوسکتے ہیں لیکن وہ اس نہج پر ہرگز نہیں جاسکتے کہ ہم ان اختلافات کی بنیاد پر ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگیں اور ایک دوسرے سے نفرتیں کرنے لگیں۔ دل سے کلمہ طیبہ پڑھنے کے بعد ہم اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور محمدؐ کو اللہ کا رسول مانتے ہیں، قرآن مجید پر ایمان لانے کا اعلان کرتے ہیں تو پھر اختلافات اور نفرتوں کو ان حدود تک کیوں چلے جائیں جہاں ہم ایک دوسرے کی گردن مارنے کو ثواب اور اپنے ایمان کا حصہ سمجھنے لگیں؟ جب ہم فقہی اور مسلکی اختلافات کی بنیاد پر ایک دوسرے کی گردنیں مارتے ہیں تو نعوذ باللہ کلمہ طیبہ، اس پر ایمان لانے اور قرآن مجید کی نفی کرتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان اورامت مسلمہ جن حالات سے گزر رہی ہے اس کا تقاضا ہے کہ ہمیں اتحاد بین المسلمین اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دیں لیکن بدقسمتی سے پاکستان اورامت مسلمہ اتحاد کے بجائے نفاق میں مبتلا ہے، دنیا بھر میں ہر جگہ مسلمان پیسوں، مشینری، ٹیکنالوجی، عسکری آلات اور دیگر معاملات میں غیر مسلموں کے آگے محتاج ومجبور بنے ہوئے ہیں۔ ہمیں عملاً یہ کوشش کرنی چاہئے کہ ہم اتحاد بین المسلمین اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کیلئے پوری سچائی کے ساتھ کام کریں۔ اگر ہم واقعتاً امت محمدیؐ بن گئے تو دنیا کی تمام غیر مسلم قوتوں سے آزادی اور ان کی غلامی سے نجات حاصل کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب قرآن مجید میں دنیا کے تمام علوم کا ذخیرہ موجود ہے، قرآن مجید کی صورت میں ہمارے پاس علم کی سب سے بڑی کتاب ہے لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ کائنات کے تمام علوم کا منبع قرآن مجید رکھنے کے دعویدار آج بھکاری بنے ہوئے ہیں اور ہمارے ہاتھوں میں بھیک کے پیالے ہیں۔ جب ہم غیر مسلموں سے اپنا کاروبار حکومت چلانے کیلئے بھیک، امداد اور قرضے حاصل کریں گے تو پھر ہمیں ان کا ڈکٹیشن بھی لینا ہوگا۔ جناب الطاف حسین نے مختلف قرآنی آیات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر ہم اب بھی عہد کرلیں کہ ہمیں امت واحد اور امت رسولؐ بننا ہے تو پھر ہمیں اپنے عمل سے بھی دکھانا ہوگا کہ ہم ایک امت ہیں۔ اختلاف رائے کا مطلب دشمنی ہرگز نہیں ہوتا لہٰذا اتحاد بین المسلمین اور فرقہ

وارانہ ہم آہنگی کیلئے اس ماہ مبارک جس میں دنیا کی سب سے عظیم ہستی سرکاردوعالمؐ کو پیدا کیا گیا، ان کا جشن ولادت خوش ہوکر منانا چاہئے اورخوش ہوکراللہ تعالیٰ کی مزید عبادت کرنی چاہئے۔ جناب الطاف حسین نے کئی دنوں سے امریکہ کی جانب سے یہ بیان آرہا ہے کہ ریمنڈ ڈیوس کوفوری طور پر رہا کیا جائے اورامریکہ کے حوالہ کیا جائے ورنہ ہم پاکستان کی امداد بند کردیں گے اورتمہارا کھانا پینا بند کردیں گے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا اس دھمکی سے خوف کھانا کیا ہمارے ایمان کی کمزوری نہیں ہے؟ دوسری طرف قوم کی بیٹی ڈاکٹر عافیہ صدیقی کوگرفتار کرکے امریکہ لے جایا گیا اوراسے 86 سال کی سزا دے دی گئی، کیا ڈاکٹر عافیہ نے کسی کوقتل کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ جب امریکہ والوں سے ڈاکٹر عافیہ کی رہائی کیلئے کہا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی سزا کا فیصلہ عدالت نے کیا ہے، اگر ایسا ہے تو پھر پاکستان بھی ایک آزاد اورخودمختار ملک ہے ہماری بھی عدلیہ ہے، ریمنڈ ڈیوس کا کیس بھی عدالت میں ہے لہٰذا عدالت کوفیصلہ کرنے دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی مغربی ملک جہاں انسانی حقوق کے بڑے بڑے دعوے کئے جاتے ہیں اگر ان ممالک کوئی پاکستانی خواہ وہ مقامی شہریت رکھتا ہو یا وزٹ ویزے پر گیا ہو، اگر وہ ان ملک میں کسی جرم کا ارتکاب کرے تو کیا اسے پاکستان کے حوالہ کردیا جائے گا یا اس پر وہاں کے قانون کے مطابق مقدمہ چلایا جائے گا؟ جاگیردارانہ اورسرمایہ دارانہ نظام کے بارے میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہمارے بعض علمائے کرام سرمایہ دارانہ نظام کواسلام کے عین مطابق قرار دیتے ہیں، انہوں نے سوال کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے حد سے زیادہ دولت رکھنے سے منع نہیں فرمایا؟ کیا اسلام حد سے زیادہ ایسی جاگیر رکھنے کی اجازت دیتا ہے کہ جس کا بڑا حصہ بغیر کاشت کے پڑا ہواور وہاں کسان بھوکے مر رہے ہوں؟ انہوں نے کہا کہ سرکاردوعالمؐ نے دین کی تعلیمات حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ دنیاوی علوم حاصل کرنے کی باربار تاکید کی ہے۔ میں اگر غلط ہوں تو علمائے کرام میری اصلاح اوررہنمائی فرمائیں۔ میں کوئی مذہبی یا دینی عالم نہیں، ایک مسلمان ہوں اوراللہ کی وحدانیت، ختم نبوتؐ اورقرآن مجید کے آخری کتاب ہونے پر یقین رکھتا ہوں۔ میں ملک میں نظام کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ ملت اسلامیہ کیلئے بھی کام کرنا چاہتا ہوں، خواہ اس کیلئے مجھے جان کی قربانی ہی کیوں نہ دینا پڑے۔ جناب الطاف حسین نے خلیفہء چہارم حضرت علی کی شخصیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حضرت علیؓ سب سے چھوٹی عمر میں اسلام لائے اوربچپن سے ہی تربیت رسولؐ میں رہے اورحضورؐ کی تعلیمات پرعمل کیا۔ چاہے ہجرت کا واقعہ ہو یا معراج کا، حضورؐ نے حضرت علیؓ پر ہی یقین کیا، حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے یہودیوں، عیسائیوں کے ہاں محنت ومزدوری کرتے، کنویں کھودتے اورکنویں وہی کھودسکتا ہے جس کو یہ ٹیکنیکل کام آتا ہو۔ جب قلعہ خیبر فتح کرنے کا مرحلہ آیا تو نبی کریمؐ نے حضرت علیؓ کو فریضہ سونپتے ہوئے کہا کہ یہاں صرف شجاعت ہی کی نہیں حکمت کی بھی ضرورت ہے اورحکمت وہیں ہوگی جہاں علم ہوگا اور جہاں علم ہوگا وہاں تعلیم قرآن ہوگی۔ حضرت علیؓ نے صرف تربیت رسولؐ میں دین کا ہی علم حاصل نہیں کیا بلکہ دنیاوی علوم بھی حاصل کئے۔ آج ہم دنیا کے غلام اسلئے بنے ہوئے ہیں کیونکہ ہم علم سے دور ہوگئے ہیں، ہم یہ سمجھتے ہیں کہ پانچ وقت کی نماز، رمضان کے روزے، حج اورعمرہ ادا کرنے سے ہماری چھٹی ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ناموس رسالتؐ کے جلوس نکالنے کے ساتھ ساتھ سرکاردوعالمؐ کی تعلیمات اوران کی سیرت پر بھی عمل کرنا چاہیے۔ سرکاردوعالمؐ کا عمل یہ تھا کہ وہ غریبوں، مسکینوں اورمحتاجوں کا خیال رکھتے، اپنا کھانا سائل کودیدیتے، ان کا کرتا پھٹ جاتا تو اس میں خود پیوند لگا لیا کرتے، اپنے جوتے کی مرمت خود کرتے۔ تعمیر مسجد ہو یا خندق کی کھدائی ہو تو صحابہ کرامؓ کے ساتھ ملکر کام کرتے۔ آپؐ جو درس دوسروں کو دیتے اس پر خود عمل کرتے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں نبی اکرمؐ کی تعلیمات کے مطابق پاکستان میں مذہبی رواداری، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اورانصاف کے نظام کے قیام کیلئے جدوجہد کررہا ہوں جہاں سب کے ساتھ مساوی سلوک کیا جائے، میں اسی کے سلسلے میں دن رات تبلیغ کررہا ہوں، ہم چاہتے ہیں کہ پاکستان کو چوروں، اچکوں، لٹیروں، ظالم جاگیرداروں، ملک کوتوڑنے اورملک کولوٹنے والے جرنیلوں سے نجات ملے، اسی طرح وہ علمائے سوجو اپنے مدرسوں میں نفرت کی تعلیم دیتے ہیں، جومسجدوں، امام بارگاہوں پر حملے کرنے اورفقہ اورمسلک کے نام پر لوگوں کوقتل کرنے کا درس دیتے ہیں ایسے علمائے سو سے بھی حساب لیا جائے گا۔ انہوں نے تمام فقہوں اورمسالک کے ماننے والے عوام سے اپیل کی کہ وہ آپس میں اللہ کی رسی کومضبوطی سے تھامے رہیں، ایک دوسرے کوزخم لگانے کے بجائے ایک دوسرے کے زخموں پر مرہم رکھیں۔

علمائے کرام مدارس میں دینی علوم کے ساتھ دنیاوی علوم کی بھی تعلیم دیں، الطاف حسین
اپنی صفوں میں خدارا کڑی نظر رکھیں تاکہ وہ دشمن جو بظاہر مسلمان ہے مگر وہ دین اسلام کے دشمن ہیں سازش نہ کرسکیں

کراچی۔۔۔9فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے علمائے کرام سے مئودبانہ گزارش کی ہے کہ وہ مدارس میں دینی علوم کے ساتھ ساتھ دنیاوی علوم کی بھی بچوں کوتعلیم دیں اوراپنی صفوں میں دشمن عناصر پر کڑی نظریں رکھیں۔ وہ بدھ کی شب لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ربیع الاول کے سلسلے میں منعقدہ علمائے کرام، ذاکرین اورمشائخ عظام کے بڑے اجتماع سے خطاب کررہے تھے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جن علمائے کرام کے مدارس ہیں وہ اپنے مدارس میں دینی علوم کے ساتھ ساتھ فقہہ، اجماع، احادیث کی تعلیمات کے

ساتھ ساتھ دنیاوی علوم کی بھی بچوں کو تعلیم دیں، سائنس، آئی ٹی کی تعلیم دیں، اپنے مدارس میں ان تعلیم کو عام کرلیں تو یہ فرق کم ازکم سامنے آجائے گا کہ کہاں گردنیں مارنے کی تعلیم دی جاتی ہیں اور کہاں سرکاردوعالم کی تعلیمات کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے۔انہوں نے تمام مشائخ عظام، ذاکرین، اورمحترم علمائے کرام اور مفتیان سے یہ اپیل بھی کی کہ اپنی صفوں میں خدارا کڑی نظر رکھیں تاکہ دشمن جو بظاہر مسلمان ہے لیکن دین اسلام کے دشمن ہیں وہ ہمارے اتحادبین المسلمین کو پارہ پارہ کرنے کی سازش نہ کرسکے۔

بم دھماکوں میں ملوث درندہ صفت دہشتگردوں نے جہل کا راستہ اختیار کررکھا ہے، الطاف حسین

گجرانوالہ اور چارسدہ میں ہونے والے بم دھماکوں کی شدید مذمت، ایک شخص کی شہادت اور متعدد افراد کے زخمی ہونے پر اظہار افسوس

لندن۔۔۔9فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے گجرانوالہ میں سی آئی اے، اسپیشل برانچ، پولیس ریسٹ ہاؤس اور چارسدہ میں میلہ مویشیاں میں بم دھماکوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا کہ بم دھماکوں میں ملوث درندہ صفت دہشت گردوں نے جہل کا راستہ اختیار کررکھا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ربیع الاول کے مبارک مہینے میں بھی دہشت گردوں کی جانب سے بم دھماکے کرکے معصوم و بے گناہ انسانوں جانوں سے کھیلنے کا عمل جہالت ہے اور اسلامی تعلیمات کی کھلی نفی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔انہوں نے گجرانوالہ اور چارسدہ میں ہونے والے بم دھماکوں میں ایک شخص کی شہادت پر سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور بم دھماکوں میں پولیس اہلکاروں سمیت متعدد افراد کے زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی۔ جناب الطاف حسین نے صدرمملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ گجرانوالہ اور چارسدہ میں بم دھماکوں کا سختی سے نوٹس لیا جائے، ان میں ملوث دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے اور دہشت گردی کے عفریت سے ملک و قوم کو نجات دلانے کیلئے تمام قومی وسائل اور ذرائع کو مزید موئثر اور مثبت انداز میں استعمال کیا جائے۔

عالمی شہرت یافتہ کرکٹر سرفراز نواز کی ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کرنے پر متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے خیرمقدم اور دلی مبارکباد

لندن:۔۔۔9فروری،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے عالمی شہرت یافتہ سابق ٹیسٹ کرکٹر سرفراز نواز کی ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کرنے کے فیصلہ کا خیرمقدم کرتے ہوئے انہیں سمیت پورے ملک بھر کی عوام کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اور اسے غریب و متوسط طبقے کے مشن و مقصد کی کامیابی قرار دیا ہے۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے اس اُمید کی کہ سرفراز نواز ایم کیوایم کے فکروفلسفے کو پنجاب کے گوشے گوشے میں پہنچانے کیلئے عملی جدوجہد کرینگے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم فکر و فلسفہ اور پیغام پنجاب سمیت ملک بھر میں فروغ پا رہا ہے اور بڑی تعداد میں غریب و متوسط طبقے کے عوام کے علاوہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی سماجی، علمی، ادبی، صحافی، کالم نویس، شخصیات سمیت قومی کرکٹ ٹیم کے کھلاڑی بھی جوق در جوق شامل ہورہے ہیں جو ملک کی بقاء وسلامتی کیلئے ہراول دستے کا کردار ادا کرینگے۔

مسلم لیگ (ن) کے رہنماء چوہدری نثار کی والدہ کے انتقال پر الطاف حسین کی دلی تعزیت

لندن:۔۔۔9فروری،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مسلم لیگ (ن) کے رہنماء اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر چوہدری نثار کی والدہ کے انتقال پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے چوہدری نثار سمیت مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ چوہدری نثار کی والدہ مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

محرم الحرام میں سیکورٹی کے جس طرح ہائی لیول انتظامات ہوتے ہیں اسی طرح ربیع الاول میں بھی کیے جائیں، شاہ سراج الحق قادری

آپ میرے سیاسی پیر اور شیخ ہیں اور میں آپ کا سیاسی مرید ہوں، مولانا تنویر الحق تھانوی

لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں علمائے کرام کی جناب الطاف حسین سے ٹیلی فونک گفتگو

کراچی۔۔۔9فروری 2011ء

مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام نے بدھ کی شب ایم کیوایم کے زیراہتمام لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ربیع الاول کے سلسلے میں منعقدہ اجتماع میں قائد تحریک جناب الطاف حسین سے ٹیلی فونک گفتگو کی اور سوالات کئے جن کے جناب الطاف حسین نے انتہائی مدلل جوابات دیئے۔علمائے کرام کے اجتماع میں پاکستان سنی موومنٹ کے چیئرمین و ممتاز عالم دین سید شاہ سراج الحق قادری نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے جو حالات ہیں اس میں ایک ہی بریلوی مسلک پر شب خون مارا جارہا ہے، کراچی، لاہور میں داتا دربار بم دھماکے ہوچکے ہیں، سرحد میں پیروں کو نکال کر قبروں سے لٹکایا گیا اب عوام اہلسنت کا پیمانہ لبریز ہوگیا ہے۔سیکورٹی کے حوالے سے آپ سندھ حکومت کا حصہ ہیں، محرم الحرام میں سیکورٹی کے جس طرح سے ہائی لیول انتظامات ہوتے ہیں اسی طرح ربیع الاول میں بھی انتظامات کئے جائیں۔جناب الطاف حسین نے گورنر سندھ سے مطالبہ اور رابطہ کمیٹی کو ہدایت کی کہ تمام سیکٹرز، یونٹس کے ساتھی ماہِ ربیع الاول کے سلسلے میں 12 ربیع الاول کے جلوس جہاں جہاں سے برآمد ہوں تو وہ اپنی ذمہ داری پوری کرنے کیلئے کردار ادا کریں۔مولانا تنویر الحق تھانوی نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے ساتھ ہماری ہمہ نوعیت کی وابستگی اس رشتہ اور تعلق کو اپنے لئے باعث فخر سمجھتا ہوں کہ آپ کے اس پروگرام میں جو بڑا باسعادت ہے، سرکار دو عالم ﷺ کی عقیدت و محبت میں آپ نے جمع فرمایا، آپ نے جس محنت اور جانفشانی کے ساتھ اور آپ کے کارکنان نے جس طریقے سے آپ کا ساتھ دیا اور قائدانہ صلاحیت کے ساتھ چلے یہ بات دکھاوے کی نہیں ہم تو دنیا سے چلے جائیں گے یہ مثال نہ ملے، اللہ تعالیٰ آپ کی پوری تنظیم کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، میں آپ کی محنت اور کوششوں پر آپ کے تمام افراد کو سلام پیش کرتا ہوں۔میرے والد محترم سے آج سے چالیس سال پہلے بعض لیڈروں نے یہ کہا کہ ہمیں یہ ملک دیدیا جائے تو مولانا ہم یہاں پر اسلام کا نظام قائم کرکے دکھائیں گے، میرے والد نے فرمایا تھا کہ آپ کے جو نظریے ہیں اس کے مطابق تو یہ ملک بھی باقی نہیں رہے گا اسلام کہاں سے نافذ ہوگا۔انہوں نے کہا کہ اس ملک کی سلامتی سب سے زیادہ مقدم ہے، یہ ملک قائم و دائم ہے تو اسلام کا نظام بھی آسکتا ہے اور مسلکوں کی بات بھی ہوسکتی ہے۔میری سیاسی وابستگی کسی سے نہیں ہے، میں سوائے اللہ اور رسول کے کسی کو جواب دہ نہیں ہوں آپ نے جو مثال قائم کی ہے میں آپ کی ایک ایک بات سے متفق ہوکر یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ آپ میرے سیاسی پیر اور شیخ ہیں اور میں آپ کا سیاسی مرید ہوں جو اس ملک کا وفادار ہے اور اس ملک کو عظمت کی نگاہ سے دیکھتا ہو وہ کسی مسلک اور لباس میں ہو وہ ہمارے سر کا تاج ہے یہ جگہ اللہ نے آپ کو دی ہے کاش آپ کی قدر و قیمت پورے سندھ کے ساتھ ساتھ پورے ملک کے عوام کو اس قدر کو پہنچاننے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کا پیغام عالم اسلام کیلئے مشعل راہ بن جائے۔پاکستان شیعہ ایکشن کمیٹی کے مرکزی رہنما مرزا یوسف حسین نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں آج کی اس مقدس تقریب کے حوالے سے میڈیا کے توسط سے تمام عالم اسلام کو اس ماہِ مبارک کے حوالے سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔سیاسی لیڈروں میں آپ واحد لیڈر ہیں جو خطبہ بھی پڑھتے ہیں اور آیتیں اور احادیث پڑھتے ہوئے بہت احتیاط سے کام لیتے ہیں، آپ لائق تحسین ہیں اور قابل مبارکباد ہیں۔اس اس بات کی تمام علماء تائید فرماتے ہیں جو تقریر آپ نے آج پیغمبر ﷺ کی سیرت اور حضرت علیؓ کے حوالے سے کی قابل تحسین ہے۔انہوں نے کہا کہ مسئلہ یہ ہے کہ وہ حضرات اور ہستیاں وہ رحمت اللعالمین جو نظام کو بنانے اور درست کرنے تشریف لائے تھے ان کا کردار ایسا تھا جس کی وجہ سے کافر مسلمان ہوتے تھے اور کلمہ پڑھتے تھے، آج مسلمانوں کی بدبختی یہ ہے کہ ہم شیعہ، سنی، بریلوی اہلحدیث ہیں، پنجابی پٹھان، سندھی ہیں پہلے ہم یہ ہے بعد میں مسلمان ہیں اگر اسلام کو بچانا ہے اور اس کی خدمت کرنی ہے تو پہلے مسلمان بننا ہوگا اور اپنے مسلک اور اسلام کی خدمت کرنی ہوگی۔ڈپٹی کنوینر سنی تحریک علامہ خضر الاسلام نقشبندی نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے انہیں پوری اہلسنت کی جانب سے جشن عید میلاد النبی ﷺ کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آپ نے جو تقریر فرمائی اس سے لوگوں کی معلومات میں اضافہ ہوا، خصوصاً آپ نے جو گفتگو کی وہ ہر سیاسی لیڈران کو کرنی چاہئے، ملک کی غریب عوام انتہائی پریشان کن ہے، میں سمجھتا ہوں کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک کی بڑی سیاسی جماعتوں میں شامل ہے آپ اگر اپنی چند سیٹس سے استعفیٰ دیدیں یا وزراء اپنے عہدوں سے استعفیٰ دیدیں تو ملک کا وزیراعظم بھی نائن زیرواانے پر مجبور ہوجاتا ہے میں سمجھتا ہوں کہ متحدہ قومی موومنٹ اپنا کردار اسی طرح ادا کرے جو پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں پر کیا، یہ اقدام غریب عوام کیلئے بہت اچھا ہے۔غریب عوام کی بہتری کیلئے سوائے اس کے کوئی چارہ نہیں رہا کہ سیاسی جماعتیں فرینڈلی اپوزیشن کے کردار کے بجائے ایسا کردار ادا کریں جو آپ نے پچھلے دنوں کیا۔اس وقت غریب عوام منتظر ہے کسی ایسی شخصیت اور ایسے لیڈر کے جو ان کی ہاں میں ہاں ملائے اور ان کی بات کریں، ٹی وی پر جو ٹاک شوز ہوتے ہیں اس میں یہی بات ہوتی ہے کہ فلاں نے اتنی کرپشن کی، دوسرا بھی یہی کہتا ہے، اس کے علاوہ ٹاک شوز میں کچھ نہیں ہوتا، ضرورت اس امر کی ہے کہ غریب عوام کیلئے کچھ کیا جائے

،سنی تحریک سیاسی جماعت ہے لیکن آپ جانتے ہیں کہ اس وقت ہمارا کوئی کونسلر بھی نہیں ہے، ہم آپ سے گزارش کرتے ہیں کہ آپ ہی ایسا اسٹینڈ لیں جس سے غریب عوام کی تکالیف دور ہوسکیں۔ میں درخواست کروں گا متحدہ قومی موومنٹ کے تمام انتظامیہ کے لوگوں سے جو میلا دالنبی ﷺ کے جلوس میں اہتمام کرتے ہیں کیمپ لگتے ہیں، پانی کی سبلیں لگتی ہے اسی طرح کا اہتمام اس مرتبہ بھی ہو۔ جب سیاست میں سیاسی پیر بنایا جاسکتا ہے تو مذہب میں مذہبی پیر بنانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ جعفریہ الائنس کے سربراہ علامہ عباس کمیلی نے کہا کہ آج آپ نے بڑی ہی بصیرت افروز تقریر کی ہے اور تمام ترملکی مسائل اور بین الاقوامی مسائل پر آپ نے روشنی ڈالی ہے اور سب سے بڑی بات جو آپ نے کہی کہ اغیار، مغرب کی غلامی سے ہمیں نجات حاصل کرنی چاہئے تب ہی ہم جا کر آزادی کا مقصد پاسکتے ہیں، ہمیں ہر قسم کی ذہنی، فکری، معاشی غلامی سے نجات حاصل کرنی چاہئے چاہے فاقے ہی کیوں نہ کرنے پڑے اور ہمیں کسی سے ڈکٹیشن نہیں لینی چاہئے جب تک ڈکٹیشن لیتے رہیں گے غلام رہیں گے۔ ہمیں آزاد ہونا اور آپ نے یقیناً دیگر مسائل پر گفتگو کی ہے جو ملک کو درپیش ہیں یقیناً ہمیں اسی راہ پر آگے بڑھنا ہے، سیاست میں آپ کا جو کردار رہا ہے، آپ نے حکومت کے ساتھ ہر ممکن نیکی میں ساتھ دیا ہے، آپ نے کھل کر این آر او، پیٹرولیم مصنوعات کی مخالفت کی، آپ نے مفادات کی سیاست نہیں کی ہے، اور آپ کی پارٹی کے کسی رکن پر کرپشن کا الزام نہیں آیا ہے۔ متحدہ قومی موومنٹ اس وقت ملک کی سب سے مقبول ترین سیاسی جماعت بن چکی ہے اور اس کی تاسیس جو ہوئی وہ اتحاد کے نکتے پر اور اتحاد کا نعرہ تو سب ہی لگاتے ہیں لیکن آپ نے اتحاد کے ساتھ ساتھ انصاف کو بھی پیش نظر رکھا اور جہاں کہیں آپ نے زیادتی ہوتی دیکھی آپ نے اس زیادتی، فساد کو روکا تھا اور فتنے کو دبانے کی کوشش کی تھی آج بھی یہی پالیسی ہونی چاہئے اسی پالیسی میں کامیابی کی ضمانت ہے، اس وقت ایسا نہ ہوں کہ سازش کے تحت مخالف عناصر صفوں میں داخل ہو جائیں جیسا کہ مختلف جماعتوں اور اداروں میں داخل ہو چکے ہیں اور وہ پالیسی کو تہس نہس کررہے ہیں۔ اس موقع پر جناب الطاف حسین نے کہا کہ جن خدشات کی طرف آپ نے نشاندہی فرمائی ہے میں اب تمام مشائخ عظام، ذاکرین، اور محترم علمائے کرام اور مفتیان سے اپیل کروں گا کہ اپنی صفوں میں خدارا کڑی نظر رکھیں تاکہ دشمن جو بظاہر مسلمان ہے لیکن دین اسلام کے دشمن ہیں وہ ہمارے اتحاد بین المسلمین کو پارہ پارہ کرنے کی سازش نہ کرسکے۔ علامہ امیر عبداللہ فاروقی نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آج آپ نے اپنے خطاب میں حجتہ الوداع کا حوالہ دیکر امام کائنات، سرور کائنات ﷺ اور انسانی حقوق کے پہلے چارٹر کا ذکر کرکے پورے عالم اسلام کی ترجمانی کی ہے اور اس کے ساتھ آپ نے علی مرتضیٰؓ کی جو عظمت اور شان بیان کی ہے میں اس پر آپ کو دل کی گہرائیوں کیساتھ خراج تحسین پیش کرتا ہوں، آج کے پروگرام میں تمام علمائے کرام شریک ہیں آپ نے ثابت کردیا ہے کہ پاکستان کی واحد جماعت متحدہ قومی موومنٹ ہے جس کو تمام مسالک کے عوام کی حمایت حاصل ہے۔ میں اپنی اور اپنی جماعت کی جانب سے مکمل تعاون کا یقین دلاتا ہوں، آپ نے ریمنڈ ڈیوس کا حوالہ دیکر پورے پاکستان کی ترجمانی کی ہے لوگوں پر ثابت کردیا ہے کہ الطاف حسین کل بھی سچ کہتا تھا اور آج بھی کہتا ہے، آپ کی قیادت میں انقلاب پورے پاکستان میں برپا ہوگا اس میں علمائے کرام بھی شامل ہوں گے۔ دربار عالیہ حضرت بابا فریدالدین پاکپتن کے مرکزی چیئرمین دیوان احمد مسعود چشتی نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہاک ہمارے اولیائے کرام اور بزرگان دین کے مزارات پر سیکورٹی کے نام پر پابندیاں لگائی گئیں ہیں جس کے باعث زائرین کو آنے میں پریشانی ہوتی ہے، سیکورٹی کے نام پر ان پر دروازے بند کئے جارہے ہیں، رات کو دربار آنے والوں کو پریشانی ہوتی، میں اور ہمارے تمام سلسلہ کے جو مرید ہیں وہ آپ کیلئے دعا گو ہیں آپ ہمارے تمام مشائخوں کے ساتھ ملکر اس آواز کو بلند کریں، ہمیں جہاں پائیں گے ہم آپ کیلئے دعا گو ہیں۔ اس موقع پر جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کو ہدایت کی کہ موجودہ حالات کے پیش نظر احتیاطی تدابیر کے ساتھ ساتھ جو سہولتیں فراہم کی جاسکتی ہوں اس کیلئے آپ تفصیلاً بات چیت کرلیں، اللہ تعالیٰ ولیوں کا رکھوالا ہے اور یہ جو اولیائے اکرام پر اور ان کے مزارات پر جو چڑھائی کا راستہ کیا گیا ہے، اللہ کے ہاں دیر ہے اندھیر نہیں، اللہ تعالیٰ نیک بندوں کا بدلہ اور مزارات اقدس کی بے حرمتی کرنے والوں کو عبرتناک انجام سے دوچار کرے گا۔ اس کی مثال آپ کے سامنے ابھی آئیں ہیں، ملکوں ملکوں میں جنگیں نئی نہیں ہے، یہ چلی آرہی ہیں، ہزار ہا سال سے امامین، صحابہ اکرام، بزرگان دین کے مزارات موجود ہیں اور عراق میں جو بمبارٹمنٹ کرکے وہاں مزارات مقدسہ کو نقصان پہنچایا گیا اس کے اثرات آپ دیکھ رہے ہیں اور انشاء اللہ اس کا بدلہ ہم نہیں اللہ ہی بہتر طور پر لے سکتا ہے۔ نائب ناظم اعلیٰ جماعت اہلسنت کراچی محمد ناصر خان قادری جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے اپنے امیر محترم پیر طریقت علامہ شاہ تراب الحق قادری اور جماعت کی جانب سے جناب الطاف حسین کو سلام اور جشن عید میلا دالنبی ﷺ کی دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ کی جماعت، کا اس بات پر انتہائی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اس وقت جشن میلا دالنبی ﷺ کے موقع پر آپ کی جماعت کی جانب سے بینرز اور جھنڈے لگادیئے ہیں جس پر آپ کی جماعت مبارکباد کی مستحق ہے، یہ بات آپ کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ الحمداللہ عید میلا دلنبی ﷺ کے جلوس ملک بھر سے نکلتے ہیں، یہ جلوس کوچے کوچے گلی گلی سے نعرے لگاتے ہوئے نکلتے ہیں، عید میلا دالنبی ﷺ کا سب سے بڑا جلوس کراچی سے نکلتا ہے اس اعتبار سے یہ ضروری ہے کہ جماعت اہلسنت کے ساتھ آپ کے ذمہ داران رابطے میں رہیں اور ان کی پوری مدد کی جائے، ایک مطالبہ گورنر سندھ اور سندھ حکومت سے آپ کے توسط اور جلسے کے توسط سے کروں گا کہ پچھلے سال 11 ربیع الاول کو سندھ حکومت نے عام تعطیل کا اعلان کیا تھا ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر سال کیلئے 11 ربیع الاول کی عام تعطیل کا اعلان کیا جائے۔ علامہ عون نقوی نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام کو جمع کرکے کارنامہ سرانجام دیا اور آپ نے مدبرانہ انداز میں جو خطاب فرمایا ہے اور اس میں

سرکار دو عالم ﷺ اور حضرت علیؓ کے کردار پر جس طرح سے روشنی ڈالی وہ ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔انہوں نے کہا کہ جس طرح پیٹرولیم کی قیمتیں آپ کی کاوش سے واپس ہوئی، اسی طرح سے کرپشن اور مہنگائی کے خلاف آپ ریلی اور جلسے مظاہرے کا اہتمام فرمائیں تو یہ تمام علمائے کرام آپ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آگے ہوں گے۔کرپشن کے خلاف جو گفتگو آپ کر رہے ہیں کوئی ملک کا سیاستدان نہیں کر رہا، میں یہ بھی دیکھ رہا ہوں کہ جس طرح سے آپ نے ملک کی تمام قومیتوں اور زبانوں کا کنونشن منعقد کیا اور جس طرح سے ایم کیوایم کے پرچم تلے یکجہتی کا مظاہرہ کیا، ہمیں محسوس ہوتا ہے کہ آئندہ ملک کا وزیر اعظم متحدہ قومی موومنٹ کا ہوگا اور جب آپ کا وزیر اعظم ہوگا ملک کا بول بالا ہوگا۔

ربیع الاول کے موقع پر ایم کیوایم کے زیر اہتمام لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام کا اجتماع

کراچی۔۔۔9فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام ربیع اول کے مبارک مہینے میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی، قیام امن اور بھائی چارے کے فروغ کیلئے بدھ کی شام لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام کا ایک بڑا اجتماع ہوا جس میں علمائے کرام، مشائخ عظام، ذاکرین، نعت خواں حضرات اور مساجد وامام بارگاہوں کی انجمنوں کے عہدیداران نے ریکارڈ تعداد میں شرکت کی۔اجتماع سے قائد تحریک جناب الطاف حسین نے لندن سے ٹیلی فونک خطاب کیا۔اس سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ٹینٹ لگا کر بڑا پنڈال بنایا گیا تھا جس میں علمائے کرام کے بیٹھنے کیلئے راؤنڈ ٹیبلیں لگا کر نشستوں کا اہتمام کیا گیا تھا۔پنڈال کے سامنے کی جانب ایک بڑی اسکرین لگائی گئی تھی جس کے اوپری جانب قرآنی آیت ''ومارسلنک الہ رحمت اللعالمین'' اور اس کا ترجمہ ''اور ہم نے آپ ؐ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا'' اور اسکرین کے نچلی جانب ''علمائے کرام سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کا خطاب'' کے الفاظ جلی حروف میں تحریر تھے جبکہ اسکرین پر خانہ کعبہ اور مسجد نبویؐ کی خوبصورت تصاویر بھی بنائی گئیں تھی۔اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز انیس احمد قائم خانی، رابطہ کمیٹی کے اراکین واسع جلیل، وسیم آفتاب، سلیم تاجک، اشفاق منگی، ڈاکٹر نصرت، کنور خالد یونس، سیف یار خان، شاہد لطیف، محترمہ نسرین جلیل، آنسہ ممتاز انوار، کیف الوری، ڈاکٹر صغیر احمد، رضا ہارون، حق پرست وزراء، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی اور سینیٹرز نے بھی شرکت کی۔پنڈال کے داخلی دروازے پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین، حق پرست صوبائی وزیر برائے اوقاف عبدالحسیب، ایم کیوایم علماء کمیٹی کے انچارج جاوید احمد اور اراکین نے علمائے کرام، مشائخ عظام، ذاکرین، نعت خواں حضرات اور مساجد کی انجمنوں کے عہدیداران کا خیر مقدم کیا اور ان کی نشستوں تک رہنمائی کی۔اجتماع کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا تلاوت کی سعادت ممتاز عالم دین مولانا تنویر الحق تھانوی نے حاصل کی جبکہ مولانا صریامین نے بارگاہ رسالتؐ میں ہدیہ نعت پیش کیا۔علمائے کرام سے اجتماع سے قائد تحریک جناب الطاف حسین نے 5بجکر 14 منٹ پر خطاب کیا جو مغرب کی اذان تک جاری رہا اس سے قبل انہوں نے تلاوت کلام پاک کی۔جناب الطاف حسین نے اس محفل مبارک و سعادت میں شرکت کرنے والے علمائے کرام، مشائخ عظام، ذاکرین، نعت خواں حضرات اور مساجد وامام بارگاہوں کی انجمنوں کے عہدیداران سے دلی تشکر کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔جناب الطاف حسین کے خطاب کے دوران متعدد مرتبہ علمائے کرام نے سبحان اللہ، ماشاءاللہ، بہت خوب کے الفاظ اور نعرہ تکبیر اللہ واکبر، نعرہ رسالت یارسول للہ، نعرہ حیدری یاعلی کے نعرے لگا کر جناب الطاف حسین کی باتوں کی تائید کی۔جناب الطاف حسین کے خطاب کے دوران عصر اور مغرب کی نماز کا وقفہ بھی کیا گیا۔بعدازاں مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام نے جناب الطاف حسین سے براہِ راست گفتگو کی اور انہیں اتحاد بین المسلمین کیلئے عملی کاوشیں کرنے پر زبردست خراج تحسین پیش کیا۔اجتماع کے آخر میں مولانا تنویر الحق تھانوی نے خصوصی دعا کرائی۔

علمائے کرام، مشائخ عظام اور ذاکرین کی ایم کیوایم کے تحت ربیع الاول میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور قیام امن کیلئے منعقدہ اجتماع میں شرکت

کراچی۔۔۔9فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت بدھ کی شام لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ علمائے کرام کے اجتماع میں مسلمانوں کے تمام مسالک کے اہم جید علماء، مشائخ عظام اور نعت خواں حضرات نے بڑی تعداد شرکت کی۔اجتماع میں شرکت کرنے والے علمائے کرام میں مولانا تنویر الحق تھانوی، مولانا اسد دیوبندی، مولانا اسد تھانوی، علامہ امیر عبداللہ فاروقی ،مولانا سردار مرتضیٰ رحمانی، مولانا سمیع الحق گروپ کے ڈاکٹر لقمان یار خان، مولانا منتظر مہدی، مولانا غلام علی باقری، ڈاکٹر عامر عبداللہ محمدی، مولانا بشیر احمد قادری، مولانا توفیق نجفی ،سید نجم الحسن عابدی،، مولانا عارف زیدی، مولانا قاری عبدالحئی، مولانا ظفر القادری، سید محمد حنیف شاہ سندلی، حافظ شاہد صدیقی، قاری حفیظ الرحمٰن، مولانا محمد یوسف، محمد احمد نواز ،علامہ علی کرار نقوی، علامہ علی فرقان عابدی، علامہ زبیر عباس عابدی، دعوت اسلامی کے قاری طارق علی قادری عطاری، سربراہ سنی قومی موومنٹ علامہ سراج الحق قادری، سربراہ

جعفریہ الائنس علامہ عباس کمیلی ،مولانا محمد حماد اللہ مدنی ،قاری ناصر محمود ،قاری ریاض حسین ،مولانا بشیر احمد ،مولانا ہدایت اللہ ،مولانا سلطان نظیر ،مفتی مجتبیٰ اعوان ،صوفی محمد ذکریا ،علامہ مشتاق قادری ،مولانا عبدالولی فاروقی ،قاری محمد شریف ،مولانا عبدالغفور ،مولانا محمد اکرم محمد ناصر عطاری ،مولانا حسین احمد تبلیغی ،مفتی محمد عثمان صدیقی ،مفتی فیاض احمد ،علامہ محمد عباس قادری ،مولانا محمد عابد حسین ،علامہ اکرام حسین ترمذی ،علامہ اظہر حسین نقوی ،علامہ غلام مہدی محترم جنا جاوید پاشا ،مولانا حبیب الرحمٰن ،قاری سعید قمر قاسمی ،مولانا قاری محمد صدیق الحسنی ،جناب مولانا شوکت حسین سیالوی ،علامہ شبیر احمد حقانی ،مولانا عبدالغفوری نقشبندی ،علامہ وقار تقوی ،قاری وزیر محمد رحمانی اور دیگر شامل تھے۔

جناب الطاف حسین کی شخصیت عملی طور پر بلاتفریق لوگوں کو ایک دوسرے سے قریب آ رہی ہے، وسیم آفتاب

اتحاد بین المسلمین کیلئے جناب الطاف حسین جو جدوجہد کر رہے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے، عبدالحسیب

ایم کیو ایم کے تحت ربیع اول کے موقع پر لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ علمائے کرام کے اجتماع سے خطاب

کراچی ۔۔۔9، فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب نے کہا ہے کہ ملک میں اگر کوئی شخصیت ایسی ہے جو عملی طور پر بلاتفریق لوگوں کو قریب لا رہی ہے وہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہے لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ ان کے کارناموں کو چھپایا جا رہا ہے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کی شام لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ربیع الاول کے سلسلے میں منعقدہ تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں بہت سارے لوگ ایسے پائے جاتے ہیں جو فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی بات کر رہے ہیں، اگر پاکستان کے اندر اور اس کی تاریخ اگر دیکھی جائے تو صرف ایک فرد ایسا نظر آئے گا جس نے کراچی کی ان گلی کوچوں میں جہاں محرم اور ربیع الاول کے مبارک مہینے آیا کرتے تھے تو لوگ محرم کی مجالس اور ربیع ااول کے میلادؐ کے ساتھ ساتھ ان علاقوں میں فسادات بھی دیکھا کرتے تھے، محلوں اور گلیوں میں نوجوان آپس میں دست وگریباں ہوتے تھے لیکن اس موجودہ دور کی عملی کرامات اور معجزہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو ختم کرنے کی دیکھنی ہے تو وہ ان کراچی کی گلیوں کو آج دیکھیں جہاں شیعہ سنی آج ایک دوسرے کی مجالس اور عبادتگاہوں کی حفاظت کرتے نظر آتے ہیں۔ انہوں نے ملک میں کوئی بھی واقعہ ہو سب سے پہلے مذہبی جماعتیں ایم کیو ایم کی طرف دیکھتی ہیں کہ ایم کیو ایم نے کیا کہا ،ہم پر دوربین کی طرح نظریں لگائی جاتی ہیں لیکن قائد تحریک جناب الطاف حسین نے کسی بھی معاملے پر خاموشی اختیار نہیں کی۔ آج بھی ریمنڈ ڈیوس کے معاملے پر کسی میں اتنی جرات نہیں کہ ایک لفظ کہہ سکے، کیری لوگر بل ہو یا دیگر مسائل ہوں سب سے پہلی آواز قائد تحریک جناب الطاف حسین کی اٹھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم نے ایک ایسا ماحول بنا دیا ہے کہ آج شیعہ، سنی، بریلوی ایک ساتھ بیٹھے ہوتے ہیں یہ ایم کیو ایم کی قیادت اور جناب الطاف حسین کا منہ بولتا اور نظر آتا ہوا وہ سچ ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست صوبائی وزیر اوقاف عبدالحسیب نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین پوری انسانیت کا درد اپنے دل میں رکھتے ہیں اور خصوصاً اتحاد بین المسلمین کیلئے جو جدوجہد کر رہے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''انسانیت کی خدمت افضل ترین عبادت ہے'' اور ''بہترین انسان وہ ہے جو انسانوں کی بھلائی کیلئے کوشش کرے''۔ انسانیت سے پہلا رشتہ یہ ہے کہ اللہ خالق ہے باقی ساری مخلوق ہے اور حضرت محمد مصطفی ﷺ کائنات کیلئے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ انسانیت کا رشتہ قرآن پاک میں واضح کر دیا گیا ہے اس لئے قائد تحریک انسانیت سے محبت کرتے ہیں، بلاتفریق رنگ ونسل زبان اور مذاہب سے بالاتر ہو کر انسانیت کی خدمت کا نہ صرف درس دیتے ہیں بلکہ اس کے عملی مظاہرے بھی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علمائے کرام محراب ومنبر کے محافظ ہیں، مسلم امہ کو یکجا کرنے کا جو پیغام علمائے کرام دے سکتے ہیں وہ کوئی نہیں دے سکتا۔ انہوں نے کہا کہ علمائے کرام کو اللہ تعالیٰ نے تاج پہنایا ہے اور منصب عطا کئے ہیں۔ قرآن پاک میں ہے کہ ''اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں نہ پڑو''۔ انہوں نے کہا کہ انسانوں کی خدمت کر کے خالق کو پایا جا سکتا ہے اور جو خدا کے بندوں سے پیار کرے گا ہم سب اس کے ساتھ ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اتحاد یکجہتی اور پیار ومحبت کو فروغ دینگے تو کسی دہشت گرد کی اتنی جرات نہیں ہو سکتی کہ وہ میرے اور آپ کے درمیان آ کر دہشت گردی کر سکے، اسلام تو امن، سلامتی اور پیار کا مذہب ہے اور یہ دہشت گردی اس میں کہاں سے آ گئی ہے اور دہشت گردی کے خلاف حق پرست اسی طرح قربانی دیتے رہیں گے۔

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی نے سندھ ٹی وی کے چیف رپورٹر گلشن شیخ کی عیادت کی

قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے علاج ومعالجہ کیلئے 50 ہزار روپے کا عطیہ دیا

کراچی۔۔۔9، فروری 2011ء

قائد تحریک جناب الطاف حسین کی خصوصی ہدایت پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی نے سندھ ٹی وی کے چیف رپورٹر گلشن شیخ کی عیادت کی اور انہیں علاج ومعالجہ کیلئے 50 ہزار روپے کا عطیہ دیا۔اس موقع پر وزیر اعلیٰ سندھ کے حق پرست مشیر خواجہ اظہار الحسن بھی موجود تھے۔اشفاق منگی نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے گلشن شیخ کی خیریت دریافت کی اور انہیں گلدستہ پیش کیا۔وہ کچھ دیر ان کے ہمراہ رہے اور انہوں نے گلشن شیخ کی جلد ومکمل صحتیابی کیلئے دعا کی۔اس دوران گلشن شیخ نے قائد تحریک جناب الطاف حسین سے دلی تشکر کا اظہار کیا اور ان کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے دعا بھی کی۔

متحدہ قومی موومنٹ نے حیدرآباد زون کی تنظیم نو کرکے 14 رکنی نئی زونل کمیٹی کا اعلان کردیا

خود احتسابی کا عمل انسان میں ہمت وحوصلہ پیدا کرتا ہے جو تحریکوں میں شامل ذمہ داران وکارکنان کو تحریکی مشن ومقصد کے قریب کردیتا ہے

ایم کیوایم ملک کی واحد نظریاتی تحریک ہے جو پوری طرح جمہوری اصولوں پر کاربند ہے

متحدہ میں شامل تمام ذمہ داران وکارکنان کا عمل وکردار ہی ان کی اصل پہنچان ہے

جاوید کاظمی، شاکر علی اور دیگر کا حیدرآباد میں جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب

حیدرآباد۔۔۔9، فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان جاوید کاظمی اور سید شاکر علی نے کہا ہے کہ خود احتسابی انسان میں ہمت وحوصلہ پیدا کرتا ہے، ایم کیو ایم میں شامل تمام ذمہ داران و کارکنان کا عمل وکردار ہی ان کی اصل پہنچان ہے متحدہ قومی موومنٹ ملک کی واحد نظریاتی جماعت ہے جس میں احتساب کا صاف وشفاف عمل ہر سطح پر موجود ہے۔یہ بات انہوں نے گزشتہ روز ایم کیوایم حیدرآباد زون کی تنظیم نو کے موقع پر منعقدہ جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کے دوران کہی۔حیدرآباد زون کی تنظیم نو کے سلسلے میں منعقدہ جنرل ورکرز اجلاس میں حق پرست منتخب عوامی نمائندے، ایم کیوایم کی اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے انچارج وارا کین، ایم کیوایم کے مختلف ونگز وشعبہ جات کے اراکین اور شہداء کی فیملیوں نے بھی خصوصی شرکت کی اس موقع پر حیدرآباد اور گردونواں کے تمام سیکٹرز و یونٹوں کے ذمہ داران وکارکنان نے بڑی تعداد میں موجود تھی۔قبل ازیں جاوید کاظمی نے حیدرآباد زونل کمیٹی کے نئے زونل انچارج اور دو جوائنٹ زونل انچارجز سمیت 14 رکنی نئی زونل کمیٹی کے ذمہ داران کے ناموں کا اعلان کیا اور انہیں مبارکباد پیش کی۔رابطہ کمیٹی کے اعلان کے مطابق محمد شریف زونل کمیٹی کے انچارج، جوائنٹ انچارجز نوید شمسی اور ذوالفقار علی سمیت دیگر ممبران شامل ہیں۔جاوید کاظمی اور سید شاکر علی نے کہا کہ خود احتسابی کا عمل انسان میں حوصلہ وہمت پیدا کرتا ہے جو تحریکوں میں شامل ذمہ داران وکارکنان کو تحریکی مشن ومقصد کے قریب لے جاتا ہے اور وہی نیا جوش وجذبہ تحریکیوں کی کامیابی کا پیش خیمہ بن جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم ملک کی واحد نظریاتی تحریک ہے جو پوری طرح جمہوری اصولوں پر کاربند ہے اور جس میں چیک اینڈ بیلنس کا عمل ہر سطح پر موجود ہے۔انہوں نے نئے ذمہ داران کو مخاطب کرتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی اور کہا کہ اب ان پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری کا احساس کریں اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے نظریات، مشن ومقصد کو سامنے رکھ کر تحریک کی کامیابی کیلئے زیادہ سے زیادہ دل لگا کر کام کریں اور اپنے عمل وکردار سے نہ صرف عوام کے دل جیتیں بلکہ ان مسائل بھی ترجیحی بنیادوں پر حل کرائیں۔انہوں نے پنڈال میں موجود تمام کارکنان سے کہا کہ وہ خود احتسابی کے عمل سے خود کو گذاریں اور اپنے اندر ہمت وحوصلہ پیدا کرکے قائد تحریک الطاف حسین کے پیغام کو زیادہ سے زیادہ عام کریں۔جنرل ورکرز اجلاس سے ایم کیوایم کی اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے ذمہ داران نے بھی خطاب کیا اور نو منتخب زونل کمیٹی کے عہدیداران کو مبارکباد پیش کی اور تحریک اغراز ومقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالی۔

ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 84 کے کارکن ساجد علی کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہارِ افسوس

لندن:۔۔۔9فروری،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 84 کے کارکن ساجد علی کے انتقال پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِرحمت میں اعلیٰ مقام عطافرمائے اورسوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

ایم کیوایم نے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی گیارہ رکنی نئی کمیٹی کا اعلان کردیا

حیدرآباد۔۔۔9فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر ایم کیوایم نے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن حیدرآباد کی تنظیم نو کا اعلان کردیا ہے۔یہ اعلان پیر کے روز ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان جاوید کاظمی اورسید شاکر علی نے گزشتہ روز خدمت خلق فاؤنڈیشن کے دورے کے موقع پر کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کی اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے ارکان،حیدرآباد زون کی نومنتخب زونل کمیٹی کے عہدیداران اوردیگر ذمہ داران وکارکنان بھی موجود تھے۔خدمت خلق فاؤنڈیشن حیدرآباد کی نئی گیارہ رکنی کمیٹی میں محمد مبین شیخ انچارج،جوائنٹ انچارجز میں ڈاکٹر طاہر احمد خان،سیدافضال احمد شاہ سمیت دیگر ارکان شامل ہیں۔

ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہارِ تعزیت

کراچی:۔۔۔9فروری،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم لیاقت آباد سیکٹر یونٹ 158 ایلڈرز ونگ کمیٹی کے رکن غلام صابر علی،لانڈھی سیکٹر یونٹ 84 کے کارکن ساجد علی،ڈیفنس کلفٹن سیکٹر یونٹ 6 کے جوائنٹ یونٹ انچارج عامر رشید صدیقی کے والد رشید احمد صدیقی،ڈیفنس کلفٹن سیکٹر یونٹ 3 کے کارکن محمد عابد کے والد غلام محمد،نیوکراچی سیکٹر یونٹ 142 کے کارکن عظیم اسماعیل کی ہمشیرہ محترمہ محمودہ بیگم،ملیر سیکٹر یونٹ 99 کے کارکن علی مراد خان کے والد شکیل احمد خان،کورنگی سیکٹر یونٹ 75 کے کارکن عبدالغفار کی والدہ محترمہ نسیم بیگم،کورنگی سیکٹر یونٹ 77 کے کارکن سلیم عبداللہ کے والد محمد عبداللہ،لیاقت آباد سیکٹر یونٹ 158 کے کارکن شاہد حفیظ کی والدہ محترمہ قدریأ بیگم،شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 108 کے کارکن محمد علی کے والد اشرف علی عابدی،کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی ابراہیم حیدری سیکٹر یونٹ ریڑھی گوٹھ کے یونٹ انچارج عمر جت کی والدہ محترمہ زینب بی بی،فیصل آباد زون ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ یوسی 54 ڈسٹرکٹ انچارج افتخار احمد سدھو کے والد عبدالغفور سدھواورایم کیوایم اورنگی سیکٹر یونٹ 119 کے کارکن انور حسین کی والدہ محترمہ چاند بی بی کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطافرمائے اورسوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

سینئر صحافی شوکت علی پر پاکستان اسٹیل ملز کے ملازمین کا بہیمانہ تشدد انسانیت سوز ہے،رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔09/فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سینئر صحافی شوکت علی پر پاکستان اسٹیل ملز کے ملازمین کے جانب سے ہونیوالے بہیمانہ تشدد کی شدید مذمت کی ہےاورمطالبہ کیا ہے کہ پولیس اور پاکستان اسٹیل مل کی انتظامیہ ان دونوں کیخلاف فوری کارروائی کرکے قرارواقعی سزادے۔اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا ہے کہ گاڑی کے ٹکراؤ جیسی معمولی سی بات پر سرطان کے مرض میں مبتلا شوکت علی پر پاکستان اسٹیل مل کے ملازمین نے جس طرح تشدد کیا اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا ہے کہ یہ امر بھی انتہائی افسوسناک ہے کہ شوکت علی نے انہیں آگاہ کردیا تھا کہ وہ سرطان جیسے موذی مرض میں مبتلا ہے اوروہ انکا تشدد برداشت نہیں کرسکتا اس کے باوجود ان فرعون صفتوں نے اس کا کوئی نوٹس نہیں لیا جو بجائے خود ایک قابل افسوس ہی نہیں بلکہ انسانیت سوز بھی ہے۔

اے ایس ایف (ایئرپورٹ سیکورٹی فورس) کے اہلکاروں کی جانب سے پی آئی اے کے ملازمین اور صحافیوں پر لاٹھی چارج اور تشدد کا نشانہ ناقابل برداشت ہے، رابطہ کمیٹی

کراچی:۔۔۔9فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے اے ایس ایف (ایئرپورٹ سیکورٹی فورس) کے اہلکاروں کی جانب سے پی آئی اے کے ملازمین اور صحافیوں پر لاٹھی چارج اور تشدد کا نشانہ بنانے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔اپنے مذمتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا ہے کہ پی آئی اے ملازمین اور وہاں پر موجود صحافتی خدمات انجام دینے والے صحافیوں پر وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنا کر غیر انسانی عمل کا ثبوت دیا ہے جو ناقابل برداشت ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ ان واقعات سے پی آئی اے ملازمین سمیت صحافیوں کی احساس محرومی میں مزید اضافہ ہوگا جو ملک میں جاری بحرانوں میں مزید اضافے کا باعث بنے گا۔انہوں نے کہا کہ پہلے ہی ملک مشکلات میں مبتلا ہے اور ایسے وقت میں اے ایس ایف کی انتظامیہ کو چاہئے کہ وہ اس طرح کے حرکات سے گریز کریں کیونکہ اس طرح کے عمل سے عوام میں مزید اشتعال پھیل سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ کسی بھی مسئلہ کا حل دہشت کرنے سے حل نہیں ہوتا ہے بلکہ اسے افہام وتفہیم کیساتھ حل کرنے کیلئے کا راستہ اختیار کرنا چاہئے رابطہ کمیٹی نے حکومت پاکستان صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، صوبائی وزیر داخلہ سید ذوالفقار مرزا سے مطالبہ کیا کہ وہ اے ایس ایف کے اہلکاروں کی جانب سے پی آئی اے کے ملازمین اور صحافیوں پر لاٹھی چارج اور تشدد کا نوٹس لیں اور اس میں ملوث عناصر کیخلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے اور پی آئی اے کے ملازمین اور صحافیوں کو انصاف فراہم کیا جائے۔

پنجاب یونیورسٹی میں ڈگریوں کو ریگولرائزڈ کروانے کیلئے احتجاجی طلباء کی جانب سے خودسوزی لمحہ فکریہ ہے، اراکین قومی اسمبلی

کراچی۔۔۔9،فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے پنجاب یونیورسٹی میں ڈگری ریگولرائز کروانے والے طلباء کی جانب سے پیٹرول چھڑک کر خودسوزی کی کوشش پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ طلباء کے جائز مطالبات فوری منظور کیے جائیں۔ایک بیان میں اراکین اسمبلی نے کہا کہ پنجاب یونیورسٹی کی جانب سے گریجویشن کرنے والے طلباء وطالبات کی ڈگری ریگولرائزڈ نہیں کی جارہی جبکہ کوئی ادارہ بھی اس ڈگری کو ماننے کو تیار نہیں اور جس کی بناء پر انہیں کسی ادارے میں نوکری بھی نہیں دی جارہی ہے جس کے باعث طلباء وطالبات کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اور انہیں اپنا مستقبل تاریک ہوتا نظر آرہا ہے اور وہ خود پر پیٹرول چھڑک کر خودسوزی جیسے اقدامات پر مجبور ہورہے ہیں۔اراکین قومی اسمبلی نے کہا کہ پنجاب یونیورسٹی میں طلباء طالبات کی جانب سے خودسوزی کی کوشش ملک بھر کے عوام خصوصاً طلبہ برادری کیلئے لمحہ فکریہ ہے، پنجاب یونیورسٹی میں ڈگری کو ریگولرائزڈ کروانے کیلئے جاری احتجاج کے باوجود یونیورسٹی کی انتظامیہ طلباء وطالبات کی بات سننے کو بھی تیار نہیں اور الٹا طلباء وطالبات کو دھمکی دے رہی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم پاکستان سید یوسف رضا گیلانی، یونیورسٹی کے چانسلر وگورنر پنجاب لطیف کھوسہ سے مطالبہ کیا ہے کہ پنجاب یونیورسٹی کے طلباء وطالبات کی جانب سے احتجاج کا نوٹس لیا جائے ،طلباء وطالبات کے مطالبات تسلیم کیے جائیں اور معاملے کی تحقیقات کرواکر غریب طلباء کو خودسوزی جیسے اقدام پر مجبور کرنیوالے پنجاب یونیورسٹی کی انتظامیہ سے باز پرس کی جائے۔

☆☆☆☆☆